اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ سیّدُنا صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ: نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنا **گناہوں کو اِس قدر جلد مٹاتا** ہے کہ پانی بھی آگ کو اُتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (تاریخ بغداد، 7/ 172)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

17 تا 19 ذیقعدۃ الحرام 1442ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	28 تا 30 جون 2021ء

اچھا کون اور بُرا کون؟

ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں؟ سب خاموش رہے، 3 بار یہی اِستفسار فرمایا تو ایک شخص نے عرض کی: جی ہاں یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! ہمیں ہمارے اچھے اور بُروں کی خبر دیجئے! فرمایا: (1) تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے **خیر کی اُمید** کی جائے اور اس کے شَر سے اَمْن ہو (یعنی قدرتی طور پر لوگوں کے دلوں میں اس کی طرف سے اِطمینان ہو کہ یہ شخص کسی کو تکلیف نہیں دیتا، ہو سکتا ہے تو خیر ہی کرتا ہے۔[مراٰۃ المناجیح، 6/579])

(2) اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے **خیر کی اُمید نہ کی جائے** اور اس کے شَر سے اَمْن نہ ہو (یعنی قدرتی طور پر لوگ اس سے ڈرتے ہوں کہ یہ شخص خطرناک ہے اس سے بچو، اس سے خیر نہ پہنچے گی، شر (یعنی برائی) ہی پہنچے گی۔[مراٰۃ المناجیح، 6/579]) (ترمذی، 4/116، حدیث: 2270)

لوگوں سے عدل کرو

حضرتِ سیّدُنا علامہ عبد الرءوف مَناوی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل فرماتے ہیں: اس حدیث میں اشارہ ہے کہ ساتھیوں کے ساتھ عَدل کرنا واجب ہے اور عدل 3 چیزوں کے ذریعے ہو سکتا ہے:۔ (1) زیادتی نہ کرنا (2) ذلیل کرنے سے بچنا (3) تکلیف نہ دینا۔ کیونکہ زیادتی نہ کرنے سے محبت بڑھتی ہے، ذلیل کرنے سے بچنا سب سے بڑی مہربانی ہے اور تکلیف نہ دینا سب سے بڑا اِنصاف ہے۔ اگر یہ 3 چیزیں نہ چھوڑی جائیں تو آپس میں دُشمنیاں جنم لینے لگتی ہیں اور فساد برپا ہو جاتا ہے۔ (فیض القدیر، 3/132، تحت الحدیث: 2857)

لوگوں کو اپنے شر سے بچاؤ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): لوگوں کو اپنے شر سے دُور رکھو (یعنی کوشش کرو کہ تم سے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ مراٰۃ المناجیح، 5/181) یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنے اوپر کرو گے۔ (بخاری، 2/150، حدیث: 2518) یعنی اس صورت میں تم اپنے (آپ) کو گناہ سے بچاتے ہو یہ بھی خود اپنے (آپ) پر احسان و مہربانی ہے، کسی پر ظلم کرنا اُس پر وقتی طور پر ہوتا ہے خود اپنے (آپ) پر دائمی ظلم ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/181) ☆ شر یعنی **بُرائی کا ترک کرنا بہتر اور ثواب کا باعث** ہے اور مومن کا کم سے کم مرتبہ یہ ہے کہ شر سے رُکا رہے۔ (تفہیم البخاری، 4/28)

خُوش خُلقی (اچھے اخلاق) کا ادنیٰ درجہ

مشہور مفسرِ قرآن، **مفتی احمد یار خان** رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: خوش خُلقی کا اَدنیٰ درجہ یہ ہے کہ کسی کو جانی، مالی، عزت کی اِیذا نہ دے، اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ بُرائی کا بدلہ بھلائی سے کرے، یہ بہت اعلیٰ چیز ہے، جسے خدا تعالیٰ نصیب کرے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/461)

خُلقِ عظیم سے مجھے حصّہ عطا کرو!
بے جا ہنسی کی خصلتِ بد کو نکال دو
(وسائلِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دو اچھی اور دو بُری خصلتیں

منقول ہے: دو خصلتیں (Habits) ایسی ہیں کہ ان سے افضل کوئی خصلت (عادت، Habit) نہیں: **(1) اللہ پاک پر ایمان لانا (2) مسلمانوں کو نفع پہنچانا**، جبکہ دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ بُری کوئی خَصلت نہیں **(1) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا (2) مسلمانوں کو تکلیف دینا**۔ (اَلْمُنَبِّہات، ص3)

بُرے خاتمے کا سبب

مسلمانوں کو تکلیف دینا بُرے خاتمے کا سبب ہے، چنانچہ حضرت علاّمہ جلال الدین سُیُوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض علمائے کرام فرماتے ہیں: **بُرے خاتمے کے 4 اسباب ہیں:** (1) نماز میں سُستی (2) شراب نوشی (3) والدین کی نافرمانی (4) مسلمانوں کو تکلیف دینا۔ (شرح الصدور، 27)

خارش مسلط کردی جائے گی

حضرت سیدنا مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جہنمیوں پر ایک قسم کی خارش مسلط کر دی جائے گی، جس کی وجہ سے وہ اپنے بدنوں کو کھجائیں گے، یہاں تک کہ ان میں سے کسی کی ہڈی ظاہر ہو جائے گی تو آواز آئے گی: اے فُلاں! کیا تجھے اس کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے؟ وہ کہے گا: ہاں! تو آواز دینے والا کہے گا: **یہ اس کا بدلہ ہے، جو تم مسلمانوں کو تکلیف دیتے تھے۔** (احیاء العلوم، 2/242)

جنت کی خوشخبری

فرمانِ مصطفٰی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): جس نے **پاکیزہ کھانا کھایا اور سنَّت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے،** وہ جنَّت میں داخل ہو گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آج آپ کی اُمَّت میں ایسے لوگ بہت ہیں۔ اِرشاد فرمایا: عنقریب چند صَدیاں بعد بھی ہوں گے۔ (ترمذی، 4/233، حدیث: 2528)

فرامینِ امیرِاہلِ سُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی

شبِ برأت کے ایک مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلِ سُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ نے یہ حدیث پاک **"جس نے پاکیزہ کھانا کھایا اور سنَّت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے، وہ جنَّت میں داخل ہو گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **آج آپ کی اُمَّت میں ایسے لوگ بہت ہیں۔ اِرشاد فرمایا: عنقریب چند صَدیاں بعد بھی ہوں گے"** بیان کرنے کے بعد فرمایا: اگر مجھ سمیت سب حدیثِ پاک میں بیان کردہ یہ مَدَنی پُھول قبول کرلیں کہ **اپنی ذات سے کسی کو شر نہیں پہنچانا** تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم مدینہ مدینہ ہو جائے گا۔ تکلیف تو ہو گی، آزمائشیں بھی آئیں گی، غُصّہ بھی آئے گا لیکن غُصّہ پی جانا ہے اس لیے کہ غُصّے میں دوسرے کو شر پہنچتا ہے۔ **سب یہ ذہن بنالیں کہ دوسرے کو شر نہیں پہنچانا۔** شاگرد سوچے کہ استاد کو میری طرف سے شر نہ پہنچے، اُستاد بھی یہ غور کرے کہ میرے شاگردوں کو میری وجہ سے شر نہ پہنچے۔ بعض اوقات اَدب سکھانے کے لیے شاگرد کو گُھور کر دیکھنا پڑتا ہے لیکن ہر صورت میں ایسا کرنا پڑتا ہو یہ ضَروری نہیں۔ اتنا عِلم استاد کو بھی ہونا چاہیے۔ (ملفوظات امیر اہلسنت، قسط 41، ص 17) **مزید فرماتے ہیں:** اگر مجھ سمیت سب ایک مَدَنی پُھول قبول کرلیں کہ میری ذات سے کسی کو شر نہ پہنچے یعنی میری طرف سے کسی کو بُرائی، تکلیف، ناگواری محسوس نہ ہو تو بہت سی حق تلفیوں سے بچت ہو سکتی ہے۔ **اپنے شر سے دوسروں کو بچانا یہ جنَّت میں لے جانے والے کاموں میں سے ایک کام ہے۔** (ترمذی، 4/233 ماخوذاً)

شر پہنچنے کی چند مثالیں: ❁ اگر میرے ساتھ بیٹھا شخص کچھ بولنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن میں اسے کہہ دوں: **آپ چُپ کرو۔** تو اس طرح میں نے بیچارے کو شرمندہ کر کے اپنا شر پہنچا دیا۔ اب مجھے چاہیے کہ اس سے مُعافی مانگوں۔ ❁ یونہی اگر میں گھر سے **کچرا** پھینکنے نکلا تو مجھے کسی کے گھر کے آگے یا روڈ پر پھینکنے کے بجائے کچرا کُونڈی میں ڈالنا چاہیے، اس لیے کہ کسی کے گھر کے آگے یا روڈ پر ڈالنے سے لوگوں کو میرا شر پہنچے گا۔ ❁ اگر میرے موٹر سائیکل **کا سائلنسر** (Silencer) خراب ہو گیا تو اب مجھے فوراً اسے دُرُست کروالینا چاہیے تاکہ لوگوں کو اس کی آواز کے سبب میری طرف سے شر نہ پہنچے۔ ❁ اگر **گاڑی پارک** کرنی ہے تو ایسی جگہ پارک کروں جہاں میری ذات سے کسی کو شر نہ پہنچے مثلاً کسی کے گھر کے آگے یا روڈ پر ایسی جگہ نہ پارک کروں، جس کے سبب چلنے والوں کو تکلیف ہو۔ ❁ اگر رات کے دو بجے مجھے کسی کو بُلانا ہے تو اس کے گھر کے باہر گاڑی کھڑی کر کے ہارن نہ بجاؤں۔ بعض لوگ گاڑی میں بیٹھے **ہارن پر ہارن** بجا رہے ہوتے ہیں اور یوں کتنوں کو نیند سے جگا کر اپنا شر پہنچاتے ہیں۔ کتنے بچے چونک کر جاگ جاتے ہوں گے، کیا ہی اچھا ہوتا کہ ایسا طریقہ اپنایا جاتا جو باقی لوگوں کی تکلیف کا سبب نہ بنتا لیکن اُس نے ہارن بجا کر کتنوں کو تکلیف پہنچا دی، آخرت میں اس کو کیسے بھگتے گا؟ ❁ اگر میں نے **قرض لے لیا** اور اب دینے کا نام نہیں لے رہا تو یہ میری ذات سے قرض دینے والے کو شر در شر پہنچ رہا ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ قرض خواہ کے مانگنے سے پہلے یا جو وقت طے ہوا تھا اس سے پہلے پہنچا دیا جائے، یوں قرض دینے والے کو زیادہ خوشی ہو گی اور اگر اس کا دِل خوش کر کے ثواب کمانے کی نیت ہوئی تو اجر و ثواب بھی ملے گا۔ ❁ راستہ چلتے ہوئے کسی کا **راستہ تنگ کرنا** اسے شر پہنچانا ہے لہٰذا راستہ کشادہ کر دینا چاہیے تاکہ دوسرا نکل جائے اور اسے میری وجہ سے تکلیف نہ ہو۔ ❁ کسی اجتماع میں کوئی **پالتی مار کر، کوئی چوکڑی مار کر** اور کوئی پھنس کر بیٹھتا ہے لیکن ہر ایک کو اس بات پر غور کرنا

چاہیے کہ میری وجہ سے ساتھ والے کو شر تو نہیں پہنچ رہا، کوئی بیچارہ میری وجہ سے سُکڑ کر تنگ تو نہیں ہو رہا۔ اگر ایسا ہے تو پھر خود سمٹ کر دوسرے کو راحت پہنچائے، یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ بہر حال اگر ہر ایک اپنے جوتوں، اپنے کپڑوں، اپنی باتوں، اپنے ہاتھوں، اپنے گزرنے، اپنی چالوں اَلغرض کسی بھی طرح سے کسی مسلمان کو شر نہ پہنچنے دے تو شاید حقوق العباد کے مَسائِل ہی حل ہو جائیں گے کیونکہ **شر پہنچانے کے سبب ہی حقوق العباد تلف** (ضائع) **ہو رہے ہیں**۔ (ملفوظات امیر اہلسنت، قسط 41، ص 14 تا 16)

نگران وذمہ داران توجہ فرمائیں

● اپنے **تجربات** کو پیشِ نظر رکھیں اور ان سے سیکھیں۔ ●۔ ہمیشہ سیکھنے کے انداز (Learning Mode) میں رہیں ۔●۔ نگران کی طرف سے جو کام ملیں اس کو **چاہت کے ساتھ اوّلین ترجیح** دیں۔ ●۔ نگران کا دیا ہوا کام کس طرح پایۂ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے؟ اس کے **طریقے سوچیں**، ان طریقوں میں جو بہتر ہو، اُسے اختیار کریں ●۔ ہمارے نگرانوں نے ہم پر اعتماد کیا، ہم اپنے ماتحتوں پر اعتماد کریں۔ ● نگران وذمہ داران کے اندر ایسی صلاحیت ہونی چاہئے کہ جو بھی ان کے پاس آئے وہ ان کے **علم، عمل اور تجربے** سے فائدہ حاصل کرے ● **بہتری کی گنجائش** کہاں نہیں؟ ●۔ مدنی مشورے میں شرکائے مشورہ کو **بولنے کا موقع** دیا جائے۔ ● تمام اسلامی بھائیوں سے **کام لیں**، جو علمی و تنظیمی طور پر کمزور ہیں، ان کو کس طرح دِینی کاموں میں مصروف کرنا ہے، اس بارے میں سوچنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ ●۔ وقت کی کمی نہیں ہوتی بلکہ اکثر **پلاننگ کی صلاحیت** کی کمی ہے ● ہماری ذات میں **اعلیٰ ظرفی و مُروّت** ہونی چاہئے، ہم قوم کو سہولت دینے پر مامور ہیں ●۔ **مقصد** (Aim)، نقطہ نظر (Point of view) اور **اخلاقیات** (Moral) **بلند** ہوں گے تو کام بھی بلند ہوگا۔ اپنی **کارکردگی** (Performance) **کا جائزہ** لیتے رہیں اور بہتری کے **اِقدامات** کرتے رہیں ۔●۔ بڑی ذمہ داری والوں کا **انداز بھی بڑا** ہونا چاہئے۔

متفرق مدنی پھول

● **ناکامی کے اسباب** کا مطالعہ ضروری ہے، کامیابی حاصل کرنے کے لیے ناکامی کے اسباب دُور کرنے ہوں گے ●

●۔ مُرید کی کامیابی (فلاحِ دارین) اس میں ہے کہ اس پر **فتحِ باب** نہ ہو۔ ● ہم عموماً حالات کی وجہ سے نہیں بلکہ **خیالات کی وجہ سے پریشان** ہوتے ہیں۔ ●۔ سیکھنے کی تھوڑی دیر کی زحمت زندگی بھر کی عزّت کا سبب ہے۔

●۔ جوانی میں **خوفِ خدا** کو غالب کریں اور بڑھاپے میں **رحمت** کو بڑھائیں۔

نیوسوسائٹیز میں دِینی کام پر توجہ دیں!!!

(1) نیوسوسائیٹز میں **مساجد بنانے** کے کام کو ترجیح دی جائے۔

(2) ہر ریجن میں ریجن نگرانوں کے تحت اس فیلڈ سے تعلق رکھنے والے افراد کو **ذمہ دار بنایا جائے**، جو **خدام المساجد، جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ** کے ریجن ذمہ داران سے رابطے میں رہیں، ریجن نگران متعلقہ اسلامی بھائیوں سے مشورہ کرکے اس کام کا **لائحہ عمل** طے کریں۔

(3) نیوسوسائیٹز میں مساجد اور اداروں کے قیام کے لیے **2050ء تک کا پلان** بنایا جائے۔

(4) **نیوسوسائیٹز ڈیپارٹمنٹ** کے نگرانِ مجلس، **رکنِ شوریٰ، حاجی محمد علی عطاری** مقرر ہوئے۔ شعبہ خُدّام المساجد والمدارس اور شعبہ ائمہ مساجد کے ذمہ داران ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

شعبہ خُدّامُ المساجدوالمدارس

(5) شعبہ خدام المساجد والمدارس کے ذمہ داران ایسے مخیر اسلامی بھائیوں کو اس شعبے کی ذمہ داریاں دیں جو **مساجد بنانے کے شوقین** ہوں، انہیں اس کام میں فعال کریں، جس طرح کراچی میں کیا گیا، **نگرانِ ریجن براہِ راست** ان سے رابطے میں رہیں۔

(6) نگرانِ مجلس (پاکستان) **شعبہ خُدّامُ المساجد والمدارس پاکستان بھر کا جدول بنائیں**، ذمہ داران کے مدنی مشورے کرکے ان کی تربیت فرمائیں۔

اسلامی بھائیوں کی تربیت کریں

(7) ذمہ داران و نگرانوں کی تربیت کرتے رہیں، حضور پُرنور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کی کیسی پیاری تربیت فرمائی کہ اِن عظیم ہستیوں کو **اُمّت کا رہنما بنادیا جن کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی**۔ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی **اُمّت** کو تقریباً **1 لاکھ 60 ہزار صحابۂ کرام** علیہم الرضوان عطا فرمائے۔

آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم بُرائیوں سے پاک وصاف کرنے والے، مختلف اُمور پر تربیت اور اِصلاح کرنے والے تھے۔ اس کام کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے بہت زیادہ قُربانیاں دِیں۔

(8) ذمہ داران و نگرانوں کی **شرعی، تنظیمی اور اخلاقی تربیت** کے لیے وقتاً فوقتاً **سُنّتوں بھرے اجتماعات** منعقد کئے جائیں، منتخب مبلغین کے بیانات رکھے جائیں، مبلغین بالخصوص ان موضوعات کے مطابق **پیشگی تیاری**

کریں مثلاً (راہِ خدا میں سفر ☆ دِین کے لیے قربانیاں ☆ نیکی کی دعوت کے فضائل ☆ دردِ اُمّت ☆ باجماعت نماز کی اہمیت ☆ اصلاحِ اُمت کا کام ☆ قبر وحشر کی یاد ☆ اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں شمولیت واہمیت) وغیرہ۔

(9) بین الاقوامی امور (International Affairs Department) کے تحت ممالک کے نگران وذمہ داران کی تربیت کے لیے بذریعہ انٹرنیٹ اچھے مبلغین کے بیانات کروائے جائیں، **صاحبزادۂ امیرِ اہلِ سنّت** مولانا عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی سے سوال جواب کا سلسلہ کیا جائے۔

فرض علوم سیکھیے

(10) نگران وذمہ داران کو **فرض علوم سیکھنے** کا ذہن دیا جائے، مکتبۃ المدینہ کی تقریباً 800 صفحات پر مشتمل کتاب بنام **"فرض علوم سیکھیے"** شائع ہونے والی ہے۔ یہ کتاب **6 ابواب** پر مشتمل ہے، پہلا باب **عقائد** (اس میں بیان کیا گیا ہے کہ کن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے اور کن چیزوں کا انکار آدمی کو کفر وگمراہی کے گہرے گڑھے میں پھینک دیتا ہے) **دوسرا معمولاتِ اہلِ سنت** (اس میں مسلکِ اہلِ سنت کے نزدیک جائز ومستحسن معمولات کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے) **تیسرا عبادات** (اس میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے حوالے سے اہم اور ضروری مسائل بیان کئے گئے ہیں) **چوتھا معاملات** (اس میں نکاح، طلاق، تجارت وغیرہ کے مسائل کا بیان ہے) **پانچواں مُنجیات** (اس میں اِخلاص، صبر، ایثار، توکُّل، قناعت، بُردباری، صلہ رحمی وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے) اور **چھٹا مُہلکات** (اس میں جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ کی مذمت بیان کی گئی ہے) پر مشتمل ہے۔ تمام نگران وذمہ داران یہ کتاب ملتے ہی خود بھی اس کا مطالعہ کریں اور **دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی** اس کے مطالعے کی ترغیب دلائیں۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

(11) جن عاشقانِ رسول نے ماہِ رمضان المبارک (1442ھ/2021ء) میں دعوتِ اسلامی کو ڈونیشن دینے کی نیتیں کی تھیں اور ادائیگی ہونا باقی ہے، ان سے **ڈونیشن وصول کرنے** کے نظام کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے، جہاں کمزوری ہو، وہاں رکنِ شوریٰ حاجی سید ابراہیم عطاری، ریجن نگرانوں کی مشاورت سے نظام بنائیں۔ **25 جولائی 2021ء** نگرانِ شوریٰ ریجن نگرانوں سے **رمضان عطیات وصولی کی کارکردگی** لیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم

(12) **انٹرنل آڈٹ** کے نظام کو مزید خوبصورت، سمارٹ اور آسان بنایا جائے۔ اس معاملے میں رکنِ شوریٰ حاجی **عبد الحبیب عطاری**، سید ابراہیم عطاری کی معاونت کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم

(13) رجب المرجب 1443ھ میں ریجن سطح پر ذمہ داران کا سنتوں بھرا اجتماع کیا جائے جس میں حاجی عبد الحبیب عطاری کا بیان ہو، بالخصوص **ڈونیشن جمع کرنے** کے بارے میں **شرعی، تنظیمی اور اخلاقی تربیت** کی جائے۔

(14) اس سال (2021ء) میں تقریباً **86٪ رمضان عطیات** (Donation) **ای رسید سسٹم** کے ذریعے جمع ہوئے، اس میں نگران وذمہ داران کی بھرپور کوششوں کا حصہ ہے، بالخصوص **جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور اسلامی بہنوں** کی کارکردگی بہت اچھی رہی۔ ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کوشش کریں کہ 100٪ ای رسید کے ذریعے ہی ڈونیشن جمع ہوں۔

شعبہ جات اور جدید ٹیکنالوجی

(15) دعوتِ اسلامی کے کئی شعبوں کے دینی کام کو منظم ومضبوط کرنے کے لیے **جدید ٹیکنالوجی** استعمال کرتے ہوئے **سوفٹ ویئر** (Software) بن چکے ہیں، شعبوں میں آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کا باقاعدہ کوئی ذمہ دار ہونا چاہیے، جس شعبے کا سوفٹ ویئر بن سکتا ہو، اس کا سوفٹ ویئر بنایا جائے۔

(16) **پراپرٹی اینڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ** کے نظام کو مضبوط کیا جائے، خالی پلاٹس کے سروے کے لیے سوفٹ ویئر بنایا جائے۔

(17) **متولی بورڈ** کے تحت الگ آفس ذمہ دار بنایا جائے، اس کے تحت **نائب متولی کے نظام** میں مضبوطی لائی جائے، مرکزی مجلس شوریٰ کے ستمبر 2021ء میں ہونے والے مدنی مشورے میں نگران متولی بورڈ حاجی عبد الحبیب عطاری **متولی بورڈ کی رپورٹ** پیش کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم

اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ

(18) **بڑی عمر** کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو تجوید کے مطابق قرآنِ کریم پڑھانے کے لیے قائم کئے جانے والے مدرسۃ المدینہ کے نظام کو مزید مضبوط کرنے کے لیے **اساتذہ پروڈکشن** پر کام کیا جائے اور اس کے لیے مزید **کورسز** کروائے جائیں۔

(19) **مضبوط مبلغین** کو **مدرسۃ المدینہ** (اسلامی بھائیوں) کی ذمہ داریاں دی جائیں۔ اس شعبے میں ذمہ داران کی **تقرری کا اپ ڈیٹ سیٹ اپ:** نگرانِ مجلس، ریجن ذمہ دار، زون ذمہ دار، کابینہ ذمہ دار، ناظم، مدرس

(20) مدرسۃ المدینہ بالغان کو اب **مدرسۃ المدینہ** (اسلامی بھائیوں کے لیے) اور مدرسۃ المدینہ بالغات کو **مدرسۃ المدینہ** (اسلامی بہنوں کے لیے) لکھا اور بولا جائے۔

شعبہ جات کے معیار کو بہتر بنانے والا شعبہ

(21) دعوتِ اسلامی کے 80 شعبہ جات میں سے ایک شعبہ **Quality Enhancement Dept** بھی ہے، جس کے نگران رکنِ شوریٰ حاجی **محمد بلال عطاری** ہیں، اس شعبے کے ذمے تمام شعبہ جات **میں کام اور خدمات** کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے **پلاننگ، تربیت اور جانچ پڑتال** (Assessment) وغیرہ کا نظام ہے، اس شعبے کی موجودہ کارکردگی اور **آئندہ 2 سال کے اہداف** کے بارے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کو آگاہ کیا گیا۔

یتیم خانے بنام مدنی ہوم (Madani Home) کا قیام

(22) دعوتِ اسلامی کے شعبے **ایف۔جی۔آر۔ایف** (FGRF) کے تحت یتیم خانہ کھولنے کے بارے میں رکنِ شوریٰ حاجی عبد الحبیب عطاری نے بریفنگ دی، **شرعی ایڈوائزری بورڈ** سے ملنے والی **شرعی رہنمائی** سے آگاہ کیا، یہ طے پایا کہ اولاً کراچی میں اس کا آغاز کیا جائے گا، مولانا محمد ثاقب عطاری مدنی (کراچی) کو اس کا ذمہ دار بنایا گیا، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ نے اس کا نام "**مدنی ہوم**" عطا فرمایا۔

دعوتِ اسلامی کے اس شعبے "**مدنی ہوم**" کے تحت **یتیم بچوں** (اور جو بچے ماں باپ میں طلاق کی وجہ سے بغیر کفالت کے رہ جاتے ہیں ان) **کی تربیت** کی جائے گی، ان کو **قرآنِ کریم** پڑھایا جائے گا، **حفظِ قرآن** کروایا جائے گا، **درسِ نظامی** کرواکر عالم بنانے والا کورس کروایا جائے گا، ان کو ایسے **ہُنر** بھی سکھانے کی کوشش کی جائے گی کہ یہ خود حلال روزی کما سکیں۔ ان کے **کھانے پینے، ان کی کفالت، ان کی رہائش، ان کے کپڑوں** کا انتظام کیا جائے گا۔

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت

سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو **اللہ پاک کی رضا** کے لئے کسی **یتیم** (لڑکے یا لڑکی) کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو جس جس بال پر سے اس کا ہاتھ گزرے گا، اس کے عوض ہاتھ پھیرنے والے کیلئے نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو اپنے زیرِ کفالت یتیم (لڑکے یا لڑکی) کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہادت اور بیچ والی انگلیوں کو ملایا۔ (مسند احمد بن حنبل، حدیث ابی امامۃ، ۸/۳۰۰، حدیث: ۲۲۳۴۷)

وہ جنت میں میرا ساتھی یا پڑوسی ہوگا

مشہور مُفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اِس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: وہ جنت میں میرا ساتھی یا پڑوسی ہو گا جیسے بادشاہ کے خدام بادشاہ کی کوٹھی میں ہی رہتے ہیں مگر خادِم ہو کر ایسے ہی وہ بھی میرے ساتھ رہے گا مگر میرا اُمتی غلام ہو کر۔ یتیم بچہ سے کسی قسم کا (اچھا) سلوک ہو، ثواب کا باعث ہے۔ (مفتی صاحب مزید لکھتے ہیں:) دو انگلیوں سے مراد کلمہ کی اور بیچ کی انگلی مراد ہے جن میں فاصلہ بالکل نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۵۶۳)

دُعائے عطار: یا اللہ پاک! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ (جن کو یتیموں کی سرپرستی بہت پسند ہے) جو ہمارے ساتھ اِس کام میں تعاون کریں، مدنی ہوم کے تعلق سے **تعاون کریں، ہمیں عمارت دیں، عمارت دِلوائیں، اس کے اندر مالی طور پر مدد کریں، مدد کرتے رہیں، مدد کرنے کے لیے دُوسروں کو اُبھاریں**، وہ میرا مدنی بیٹا ہو، خواہ مدنی بیٹی ہو، کوئی بھی ہو، **اے اللہ پاک! اُس کو ایمان کی سلامتی نصیب فرما، بُرے خاتمے سے بچا، اے اللہ پاک! اس کو بار بار حج نصیب فرما، بار بار میٹھا میٹھا، شہد سے بھی میٹھا مدینہ دِکھا اور جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے حبیب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کے پڑوس میں عالیشان محل عطا فرما**۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

یاد رہے! یتیم اُس **نابالغ بچے یا بچی** کو کہتے ہیں کہ جس کا **والد فوت** ہو جائے۔

شجرکاری مہم (Tree Planting Campaign)

(23) **ایف جی آر ایف** (FGRF) کے تحت **7 لاکھ پودے** لگانے کا ہدف طے ہوا ہے، ان شاء اللہُ الکریم **1 اگست 2021ء** کو "**یوم شجرکاری**" منایا جائے گا، دعوتِ اسلامی کے تمام **نگران و ذمہ داران، جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور دار المدینہ** کے بڑے طلبہ اس مہم میں بھرپور حصہ لیں۔

(24) دعوتِ اسلامی کے تمام شعبوں کا رخ **ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں** کی طرف ہونا چاہئے، FGRF کے تحت ہونے والے تمام دینی کاموں کا مقصد بھی ان **12 دینی کاموں** کو ہی مضبوط کرنا ہے۔

شہروں کے دینی کام پر توجہ

(25) پاکستان کے **30 بڑے شہروں** کو فوکس کیا جائے، ان کے نگرانوں پر غور کریں، **بلند ویژن** رکھنے والے اہم اسلامی بھائیوں کو ان شہروں کا نگران بنایا جائے، ضرورتاً ان کو ایک شہر سے دوسرے شہر بھی بھیجا جائے۔

(26) **گلگت بلتستان** میں دِینی کاموں کو مزید مضبوط کیا جائے، **مساجد، مدارس المدینہ و جامعات المدینہ** بنانے کا پلان بنا کر اس کے مطابق عملی اِقدامات کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔

(27) پاکستان کے وہ **شہر جن میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام نہیں یا کم ہے**، ان کو **ہائی لائٹ** کیا جائے، ان میں دینی کام اور مساجد کی تعمیرات کا پلان بنایا جائے۔ نگران پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہد عطاری اس پر **ورکنگ** کریں اور ایک ماہ تک اس کی کارکردگی نگرانِ شوریٰ کو پیش کریں۔

ریجن سطح پر قافلہ اجتماعات

(28) **نومبر 2021**ء کے آخر میں **ریجن سطح پر قافلہ اجتماعات** منعقد کئے جائیں، جن میں 3 دن، 12 دن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے لیے سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کی بھرپور شرکت ہو، ان اجتماعات میں شرکائے قافلہ کی تربیت کی جائے، انہیں سمتیں دے کر ہاتھوں ہاتھ سفر کروایا جائے۔

(29) قافلہ اجتماعات میں نگرانِ شوریٰ **حاجی محمد عمران عطاری** مدظلہ العالی سنتوں بھرا بیان فرمائیں گے۔

(30) ریجن سطح کے قافلہ اجتماعات کی تیاری کے لیے **کابینہ، ڈویژن سطح پر قافلہ اجتماعات** کر کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلوں کے لیے تیار کیا جائے۔

شعبہ امامت کورس

(31) رکنِ شوریٰ حاجی محمد عقیل عطاری مدنی نے **شعبہ امامت کورس کے تحت ہونے والے کورسز** کے بارے میں بتایا کہ پاکستان کے مختلف شہروں میں **"امامت کورس"** کے **32 درجے** ہیں، جن میں تقریباً **568 طلبہ امامت کورس** کر رہے ہیں۔

امامت کورسز کی تفصیل

جزوقتی 2 کورسز:

2 ماہ کا امامت کورس: جامعۃ المدینہ کے اساتذہ کرام، معلمین مدرس کورس، جامعۃ المدینہ کے سادسہ تا دورۂ حدیث شریف کے وہ طلبۂ کرام جو درس و تدریس کی مصروفیات کی بناء پر کل وقتی کورس نہیں کر پاتے، ان کو اذکارِ نماز، ناظرہ قرآنِ کریم، فرض علوم، امامت ٹیسٹ پاس کروا کر **امامت تدریس** کا اہل بنایا جاتا ہے۔

3 ماہ کا اِمامت کورس: شعبۂ تعلیم اور ایسے اسلامی بھائی جو مصروفیت کی بناء پر کل وقتی کورس نہیں کر سکتے ان کو نماز کے مسائل، قرآنِ کریم ناظرہ پڑھا کر ان کی نمازوں میں پائی جانے والی غلطیوں کو درست کروایا جاتا ہے۔ (یاد رہے! اگر عاشقانِ رسول امام صاحبان اپنے اندر مزید نکھار اور بہتری (Improvement) لانا چاہیں تو وہ بھی یہ کورس کر سکتے ہیں)

کل وقتی 3 کورسز:

5 ماہ کا اِمامت کورس: شرائط و خصوصیات: ایسے مدنی (دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ سے درسِ نظامی مکمل کرنے والے) / قاری صاحبان جو بہتر کیفیت میں قرآنِ کریم پڑھ سکتے ہوں، ان کو 50 رکوع، تدریسی قرآنِ کریم ٹیسٹ، فرض علوم ٹیسٹ پاس کروا کر **امامت و معلم امامت کورس** / معلم مدرس کورس کا اہل بنایا جاتا ہے۔

10 ماہ کا اِمامت کورس: ایسے اسلامی بھائی جو ناظرہ قرآنِ کریم پڑھے ہوئے ہوں، ان کو 50 رکوع حفظ، فرض علوم ٹیسٹ، تدریسی ٹیسٹ پاس کروا کر امامت و قرآنِ کریم کی تدریس کا اہل بنایا جاتا ہے۔

12 ماہ کا اِمامت کورس: ایسے اسلامی بھائی جو قرآنِ پاک پڑھے ہوئے نہیں، ان کو ناظرہ قرآنِ کریم مکمل، 50 رکوع حفظ، فرض علوم ٹیسٹ پاس کروا کر امامت و تدریس کا اہل بنایا جاتا ہے۔

اجتماعی قربانی

(32) اس سال دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی **اجتماعی قربانی** کے بارے میں ہونے والے **اقدامات** پر پریزنٹیشن (Presentation) دی گئی، ان **اقدامات** کا جائزہ لیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ جو بھی دعوتِ اسلامی کے تحت اجتماعی قربانی میں حصہ لے، اس کی قربانی **عین شریعت کے مطابق** ہو اور کسی ایک کی قربانی بھی ضائع نہ ہو۔

(33) نگرانِ شوریٰ **حاجی محمد عمران عطاری** مدظلہ العالی ماہِ ذُوالحجۃ الحرام کے شروع میں **شعبہ اجتماعی قربانی** اور **شعبہ چرم قربانی** کے ذمہ داران کا مدنی مشورہ فرمائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم

(34) **اجتماعی قربانی کی بھرپور تشہیر کی جائے**، شعبہ سارا سال اس کی تیاری کرے، اسلامی بھائیوں کی مسلسل تربیت کی جائے۔

(35) تمام نگران و ذِمہ داران، تمام عاشقانِ رسول اجتماعی قربانی اور **قربانی کی کھالوں** کے لیے بھرپور کوشش کر کے اپنی پیاری تحریک کی **معاونت** کریں۔

نگران وذمہ داران کے لیے کورسز کا اہتمام

(36) اراکینِ شوریٰ تازون نگران اور پاکستان سطح کے نگرانِ مجالس کو **مختلف زبانیں** (Languages) سکھانے یا بہتر بنانے کے لیے **لینگوئج کورسز** (Language Courses) کا سلسلہ شروع کیا جائے، لینگوئج کورس میں ذمہ داران کی شرکت یقینی بنائی جائے۔ رکنِ شوریٰ **حاجی محمد اطہر عطاری** اس کے ذمہ دار بنائے گئے۔

مدنی مراکزمیں ٹھہرانے کا بہترنظام

(37) ریجن مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) میں **شرکائے مدنی مشورہ وغیرہ کے ٹھہرانے کا بہترین نظام** بنایا جائے، تمام ضروریات احسن انداز سے مہیا کی جائیں۔

(38) **نگران پاکستان مشاورت**، شعبہ جات کے نگرانِ مجالس سے مشورہ کرکے **ٹرانسپورٹ اور مدنی مراکز** (فیضانِ مدینہ) **میں رہائش** سے متعلق مدنی پھول بنائیں اور ان کا نفاذ کروائیں۔

عطیات بکس اورگھریلوصدقہ بکس کا نظام

(39) **عطیات بکس اور گھریلو صدقہ بکس** کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے، نگران پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہد عطاری، ان اراکینِ شوریٰ (حاجی فاروق جیلانی عطاری، حاجی محمد اسد عطاری مدنی اور حاجی محمد جنید عطاری مدنی) کے **شعبہ جات میں اس نظام کی مضبوطی** کے لیے مدنی مشورہ کریں۔

جامعات المدینہ

(40) کراچی، لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں ایسے **ماڈل جامعۃ المدینہ** بنائے گئے ہیں، جہاں طلبۂ کرام درسِ نظامی کے ساتھ **عصری علوم** (دُنیوی تعلیم) بھی حاصل کر رہے ہیں، ان جامعات المدینہ کا بنیادی مقصد ایسے علماءِ کرام تیار کرنا ہے جو دِینی علوم میں مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ **دُنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں**۔

(41) شوال المکرم 1442ھ (مئی، جون 2021ء) میں پاکستان کے جامعۃ المدینہ (بوائز، گرلز) میں تقریباً **28 ہزار 887** جبکہ **ہند میں تقریباً 3 ہزار 571** داخلے ہوئے۔

(42) جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے جملہ اخراجات پورے کرنے کے لیے **7 نومبر 2021ء** (2 ربیع الآخر 1443ھ) **ٹیلی تھون یعنی عطیات** مہم ہوگی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم

نگرانوں سے التجا

(43) حتی الامکان **زمین پر بیٹھ کر** مدنی مشورے کیجئے، **جس کو ضرورت ہو** وہی کرسی استعمال کرے، اگر ضروری نہ ہو تو بیانات بھی کھڑے ہو کر کئے جائیں۔

(44) ذمہ داران و نگرانوں کی آمد پر **پھولوں کے ہار، اجرک** (چادر) وغیرہ ڈالنے اور **پھولوں کی پتیاں نچھاور** کرنے کی **تنظیمی طور پر اجازت نہیں**، اس پر عمل یقینی بنایا جائے۔

(45) تمام ذمہ داران دعوتِ اسلامی کی مدتِ خدمت جو پہلے سے چل رہی ہے، جس کی تکمیل **محرم الحرام** 1443ھ میں ہونی تھی، **یہ اب جنوری 2022ء میں تکمیل ہوگی**۔ آئندہ کے لیے تمام ذمہ داران کی مدتِ خدمت 2 سال طے ہوئی، جس کا آغاز **جنوری 2022ء** سے ہوگا۔ ان شآء اللہ الکریم

مرکزی مجلس شُوریٰ کے اگلے مدنی مشورے کا جدول ان شاءاللہ الکریم

تاریخ عیسوی	تاریخ ہجری	دن	شرکاء	وقت
20 ستمبر 2021ء	12 صفر المظفر	پیر	اراکینِ شوریٰ	دن 2:00 تا رات وقتِ مناسب
21 ستمبر 2021ء	13 صفر المظفر	منگل	//	//
22 ستمبر 2021ء	14 صفر المظفر	بدھ	//	//

توجہ فرمائیں!!!

الحمد للہ! کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشورے وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں ہوتے رہتے ہیں، باہمی مشاورت سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم و تخریج کے ساتھ ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ اِن مدنی پھولوں (Points) سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں، ڈویژنوں، شہروں اور شعبوں میں نافذ کریں بلکہ اپنے قیمتی مشورے بھی دیجئے۔

براہِ کرم! اِن مدنی پھولوں کو 3 دِن کے اندر اندر مُتعلّقہ ذِمّہ داران تک پہنچا کر تصدیق (Confirmation) لیں اور اپنے مطالعہ کی کارکردگی سے اپنے نگران کو بھی مطلع کریں۔

اللہ پاک ہم سب کو امیرِ اہلِسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر اِخلاص و عافیت کیساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تاریخِ اجراء: 07 ذوالحجۃ الحرام 1442ھ / 18 جولائی 2021ء